مجھدار میں کشتی ہے کنارے سے لگاؤ

روضے پہ بلا لو مجھے یا شاہِ مدینہ
سنتا ہوں کہ جنت کا وہیں سے تو ہے زینہ
جینے کا نظر آتا نہیں کوئی قرینہ
دشوار ہوا جاتا ہے اِس طرح سے جینا
یا احمدِ مختار مدد کے لیئے آؤ
مجھدار میں کشتی ہے کنارے سے لگاؤ

تم شیرِ خدا دستِ خدا نفسِ نبی ہو
داماد پیمبر کے ہو اور حق کے ولی ہو
حق یہ ہے کہ ہمنامِ خدائے ازلی ہو
پھر کیوں نہ زباں پر میری ہر وقت علی ہو
یا حیدرِ کرّار مدد کے لیئے آؤ
مجھدار میں کشتی ہے کنارے سے لگاؤ

سقائے سکینہ سے شرف دار ہے عباس
ہم مرتبہء جعفرِ طیار ہے عباس
حیدر کی طرح صفدر و جرّار ہے عباس
شبیر کے بچپن ہی سے غمخوار ہے عباس
عباسِ علمدار مدد کے لیئے آؤ
مجھدار میں کشتی ہے کنارے سے لگاؤ

عاشور کو تاراج ہوا باغ نبی کا
گھر آج تک ایسا نہ لٹا ہوگا کِسی کا
سر کٹ گیا سجدے میں ولی اِبنِ ولی کا
احسان ہے ہم سب پہ حسین ابنِ علی کا
اے بِدُیَہء غفّار مدد کے لیئے آؤ
مجھدار میں کشتی ہے کنارے سے لگاؤ

جو آتے ہیں روضے پہ تو اے سیفِ دیں سرور
تربت پہ جبیں رکھتے ہیں اور کہتے ہیں رو کے
ہم آئے ہیں حاجت کے لیئے آپ کے در پر
حل کیجیئے یہ مشکلیں اے نائبِ حیدر
اے قوم کے سردار مدد کے لیئے آؤ
مجھدار میں کشتی ہے کنارے سے لگاؤ

*****